

# الصلاة

(نماز)

محمد بن سليمان الراجحي

ح) حمد سليمان عبدالله الراجحي ، ١٤٤٥ هـ

الراجحي ، حمد سليمان  
الصلاة ( نماز ) . / حمد سليمان الراجحي - ط . ا . - البكيرية ،  
١٤٤٥ هـ

٤٤ ص ؛ ..سم

رقم الإيداع: ١٤٤٥/١٧٠١١  
ردمك: ٩٧٨-٦٠٣-٠٤-٧٩٣٧-٥

ترجمة : ممتاز عالم نسيم أحمد  
(المترجم بجمعية الدعوة بصبيح - القصيم)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## مقدمہ

تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعدہ:

چونکہ نماز شہادتین کے بعد اسلام کا سب سے اہم رکن ہے اور بندہ سب سے پہلے قیامت کے دن اسی کے بارے میں پوچھا جائے گا، جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: «قیامت کے دن سب سے پہلے بندے سے جس چیز کے بارے میں پوچھا جائے گا وہ نماز ہے اگر وہ درست ہوا تو اس کے سارے اعمال درست ہوں گے اور اگر یہی درست نہ ہوا تو کوئی بھی عمل درست نہ ہوں گے»<sup>(۱)</sup> اور چونکہ نماز کے سلسلے میں قولی اور فعلی طور پر بعض نمازیوں سے عام طور پر غلطیاں واقع ہوتی رہتی ہیں اور تاکہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان: «تم اسی طرح سے نماز پڑھو جیسا کہ تم مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو»<sup>(۲)</sup> میں مطلوب نماز سے متعلق صحیح احادیث کو بیان کروں، یہ کتاب والدین اور معامین اور معاملات اور ائمہ ماجد میں سے تربیت کا جذب رکھنے والوں کے لیے معاون کے طور پر ہے، میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اس کے ذریعے سے نفع پہنچائے۔

حماد بن سلیمان الراجمی

۱۴۲۳ھ / ۷ / ۲۷

hamad906048@gmail.com

۱- طبرانی اور اسے السبانی نے صحیح و مستدر دیا ہے۔

۲- بخاری۔

## منہج

▪ یہ مملکت سعودی عرب میں کبار علماء کی کمیٹی کے عضوہ چکے و تابل و تدر عالم دین فضیلہ الشیخ محمد ابن صالح العثیمین<sup>(۱)</sup> رحمہ اللہ کے بیان کئے ہوئے نماز کی صفت کا خلاصہ ہے، جسے میں نے ان کی کتابوں ان کی شروحات اور فتووں سے اکٹھا کیا ہے۔

▪ میں نے اس کتاب میں صرف انہی چیزوں کو بیان کرنے پر اتفاق کیا ہے جو نماز کے قائم کرنے سے سلام پھیرنے تک انجام دیئے جاتے ہیں، اس سے پہلے کی شرطیں اور اس کے بعد کے اذکار اور سنن کو میں نے اس کتاب میں بیان نہیں کیا ہے۔

▪ اس کتاب میں انہی چیزوں پر اعتماد کیا گیا ہے جن کو شیخ نے دلیل کے ساتھ راجح و مترار دیا ہے اور فقہی اختلاف کو بیان نہیں کیا گیا ہے۔

▪ میں نے حدیثوں کی مکمل نص کو ذکر کیے بغیر ان کی تخریج کی ہے، میں نے مزید وضاحت اور بیان کے لیے تصویروں کا استعمال کیا ہے، میں نے اس کتاب کے ساتھ آخر میں بعض نمازیوں سے واقع ہونے والی قولی اور فعلی مخالفتوں سے متعلق ایک ضمیمہ بھی منسلک کیا ہے۔

کھڑے ہوتے ہوئے دونوں پیروں کے رکھنے کی کیفیت

امام ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں: قیام کی حالت میں دونوں پیروں کے رکھنے کی کیفیت عام کیفیت کی طرح ہی ہوگی؛ وہ انہیں نہ ہی ایک دوسرے سے بالکل متریب کرے گا اور نہ ہی ان دونوں کے درمیان دوری کرے گا، جیسا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ: وہ اپنے دونوں پیروں کو نہ دور کرتے تھے اور نہ ہی متریب رکھتے تھے۔ (۱)

یہ قیام اور رکوع کی حالت ہے۔



# تکبیر تحریم

## رفع یدین کی پہلی جگہ



نمازی اللہ اکبر کہتے ہوئے تکبیر تحریم کہے اور وہ اپنی نگاہ کو سجدوں کی جگہ پر رکھے۔

اور اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو چپکائے ہوئے قبلہ کی جانب کر کے اپنے کانوں<sup>(۱)</sup> کی برابر تک یا کندھوں کی برابر تک اٹھائے۔<sup>(۲)</sup> (۳)



۱- متفق علیہ۔

۲- ابو داؤد، ترمذی اور ابن ماجہ اور اسے امام السبانی نے صحیح و مترادف دیا ہے۔

۳- ہاتھ اٹھانے کی ابتدا تکبیر کی ابتدا سے ہوگی۔



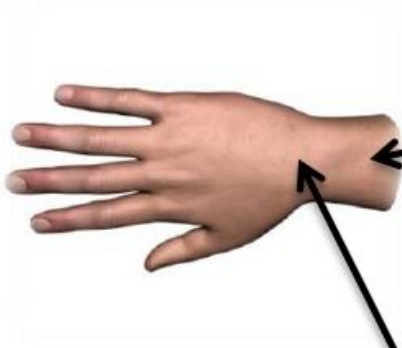
رفع یدین کے سلسلے میں غلطیاں ❌



## تکبیر تحریمہ کے بعد دونوں ہاتھوں کے رکھنے کی جگہ



نمازی کو چاہیے کہ وہ اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے سینے پر رکھے، بائیں طور کہ اس کا داہنا ہاتھ اس کے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی، کلائی اور بازو<sup>(۱)</sup> پر ہو یا داہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ کو پکڑے رہے۔<sup>(۲)</sup>



-دونوں ہاتھوں کو اٹھانے کے بعد نمازی انہیں فوراً اپنے سینے پر رکھ لے گا۔ انہیں اپنی کمر یا اپنے دونوں رانوں کے اوپر واپس نیچے لاکر پھرا نہیں اپنے سینے کی طرف اوپر نہیں کرے گا۔

۱- ابو داؤد اور اسے امام السبانی نے صحیح مستدر دیا ہے۔

۲- نسائی اور اسے امام السبانی نے صحیح مستدر دیا ہے۔



دونوں ہاتھوں کے رکھنے کی جگہ سے متعلق غلطیاں



دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے وقت  
حلق تک اٹھ کر مبالغہ  
کرنا۔



دونوں ہاتھوں کو سینے  
پر نہ رکھنا۔



بازو کو پکڑ کر رکھنا۔



دونوں ہاتھوں کو ناف  
کے نیچے رکھنا۔

## دعائے شفاء

فرض اور نفل نماز میں تکبیر  
تحریر کے بعد دعائے شفاء پڑھنا  
مسنون ہے۔



اللهم باعد بيني وبين خطاياي، كما  
باعدت بين المشرق والمغرب، اللهم نقني  
من الخطايا كما ينقى الثوب الأبيض من  
الذنس، اللهم اغسل خطاياي بالماء والثلج  
والبرد (۱)

یا

سبحانک اللهم وبحمدک ، وتبارک اسمک  
وتعالیٰ جدک ولا إله غیرک (۲)

یا

ان دونوں کے علاوہ کوئی اور صیغہ جو صحیح  
سنت میں ثابت ہے، کبھی اس صیغے کو  
پڑھے کبھی اس صیغے کو پڑھے،  
لیکن دونوں صیغوں کو بیک وقت نہ پڑھے۔

۱- متفق علیہ۔

۲- ابوداؤد اور ترمذی اور اسے امام السبانی نے صحیح

مسترد کیا ہے۔

## سورہ فاتحہ کی فتراءت

نمازی كے ليے مسنون ہے كہ وہ باواز  
بلند نہ كہہ كر آہستہ طور پر كہے:  
أعوذ بالله من الشيطان الرجيم (۱)

يا  
أعوذ بالله من الشيطان الرجيم من همزه و  
نفخه و نفثه (۲)

پھر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

كہہ كر سورہ فاتحہ پڑھے (۳)

چاہے وہ امام ہو یا تنہا نماز پڑھ رہا ہو یا مقتدی ہو  
نماز كے اندر ہر ركعت میں

چاہے سري نماز ہو یا جہري نماز ہو  
پھر اس كے بعد آمین (۴) كہے

امام اور مقتدی سبھی اس كو بلند آواز  
سے كہیں گے، (۵)

پھر قرآن سے جو بھی آسان معلوم ہو اس كی  
تلاوت كرے۔ (۶)

ركعت كی ابتدا میں پڑھی گئی تعوذ ہی كافی ہوگی۔



۱- متفق علیہ۔  
۲- ابو داؤد اور اسے امام السبانی نے صحیح فتراء دیا ہے۔  
۳- متفق علیہ۔  
۴- متفق علیہ۔  
۵- ابو داؤد اور اسے امام السبانی نے صحیح فتراء دیا ہے۔  
۶- متفق علیہ۔

# رکوع

## رفع یدین کا دوسرا مقام



نمازی رکوع کے لیے اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کرے اور اللہ اکبر کہتے ہوئے تکبیر کہے اس وقت وہ اپنے سر کو اپنے پیٹھ کے برابر رکھے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو انگلیاں پھیلائے ہوئے اپنے گھٹنوں پر رکھے اور یہ دعائیں پڑھے

سبحان ربی العظیم (۳)

یا

سبحان ربی العظیم وبحمدہ (۴)

یا

سبوح قدوس رب الملائکة والروح (۵)

یا

سبحانک اللہم ربنا وبحمدک اللہم اغفر لی (۶)

۱- مسلم۔  
۲- ابوداؤد اور اسے امام البانی نے صحیح مشرر دیا ہے۔  
۳- مسلم۔  
۴- متفق علیہ۔  
۵- ابوداؤد اور اسے امام البانی نے صحیح مشرر دیا ہے۔  
۶- متفق علیہ۔



رکوع میں پائی جانے والی غلطیاں

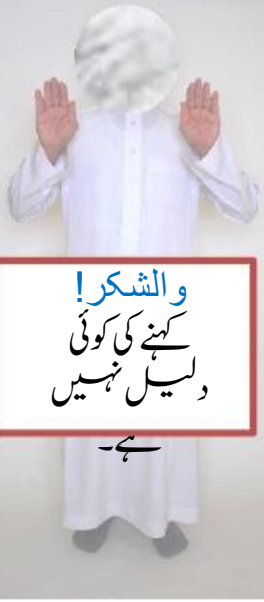


- پیٹھ اور سر کا اٹھانا۔  
- پیٹھ اور سر کا اس کی حد سے  
نیچے کرنا۔  
- دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ملا کر رکھنا۔



## رکوع سے اٹھنا

رفع یدین کا تیسرا مقام



والشکر!  
کہنے کی کوئی  
دلیل نہیں  
ہے۔

نمازی اگر امام یا منفرد ہے  
تو اپنے دونوں ہاتھوں کو **سمع اللہ**  
**لمن حمدہ** کہتے ہوئے اٹھائے۔<sup>(۱)</sup>

پھر وہ اپنے دونوں ہاتھوں کو اسی طرح اپنے سینے پر  
رکھے جیسے رکوع سے پہلے رکھا تھا، اور یہ دعا  
پڑھے:

ربنا و لك الحمد يا ربنا لك الحمد يا اللهم ربنا ولك  
الحمد يا اللهم ربنا لك الحمد،<sup>(۲)</sup> حمدا كثيرا طيبا مباركا  
فيه،<sup>(۳)</sup> ملء السموات وملء الأرض و ملء ما بينهما  
و ملء ما شئت من شيء بعد أهل الثناء والمجد أحق ما  
قال العبد ، وكلنا لك عبد، اللهم لا مانع لما أعطيت و لا  
معطي لما منعت ، ولا ينفع ذا الجد منك الجد.<sup>(۴)</sup>

۱- متفق علیہ۔  
۲- بخاری۔  
۳- مسلم۔



رکوع سے اٹھتے وقت کی غلطیاں ❌ ❌

- دونوں ہاتھوں کو نماز کے علاوہ حالتوں میں دعا کی طرح اٹھانا۔  
- دونوں ہاتھوں کو صرف پیٹ کے برابر اٹھانا۔



# سجدے



نمازی اپنے دونوں گھٹنوں کو دونوں ہاتھوں سے پہلے رکھتے ہوئے تکبیر کہہ کر سجدہ کرے۔ (۱)

اگر ایسا کرنا آسان ہو، لیکن اگر کوئی دشواری ہو تو اپنے دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں سے پہلے بھی رکھ سکتا ہے۔

.....  
سجدے کی حالت میں وہ اپنے دونوں ایڑیوں کو ملائے ہوئے دونوں پیروں کی انگلیوں کو قبلہ رخ کرے۔ (۲) اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر رکھے۔ (۳)

اور اپنے بازوؤں کو بغلوں سے دور رکھے۔ (۵)

۱- اس کی تفسیر صحیح امام ابو داؤد نے کی ہے اور اسے امام نسائی اور ابن ماجہ نے حسن مسترد دیا ہے۔

۲- بخاری۔

۳- ابن حنزیب اور طبرانی اور اسے امام السبائی نے صحیح مسترد دیا ہے۔

۴- ابو داؤد اور اسے امام السبائی نے صحیح مسترد دیا ہے۔

۵- نسائی اور اسے امام السبائی نے صحیح مسترد دیا ہے۔

# سجدے



(۱) نمازی اپنے سات اعص نام پر  
سجدہ کرے: پیشانی اور ناک  
- دونوں ہاتھ - دونوں گھٹنے - دونوں  
پیر۔

اور یہ دعائیں پڑھے:  
(۲) سبحا ربی الأعلیٰ  
سبوح قدوس رب الملائکة والروح (۳)  
سبحانک اللہم ربنا وبحمدک اللہم اغفر لی (۴)  
اور دوران سجدہ خوب دعاؤں کا اہتمام کرے۔ (۵)

۱- متفق علیہ۔  
۲- احمد اور اسے امام السبانی نے جید مسترار  
دیا ہے۔  
۳- مسلم۔  
۴- متفق علیہ۔  
۵- مسلم۔

سجدوں کے دوران کی غلطیاں ❌ ❌

- دونوں یا ایک پیر کا اٹھانا۔  
- ناک کو زمین پر نہ رکھنا۔  
- دونوں پیروں اور انگلیوں کا بچھانا۔  
- سجدے کی حالت میں  
ناک کے پاس دونوں ہاتھوں کو  
ملانے میں مبالغہ کرنا۔



## سجدوں کے دوران کی غلطیاں



- دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو سمیٹنا۔
- دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے کناروں پر سجدے کرنا۔
- دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو پھیلانا۔



## دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا



نمازی اپنے سر کو تکبیر کہتے ہوئے اٹھائے اور اپنے بائیں پیر کو بچھائے اور اس پر بیٹھے اور دائیں پیر کو کھڑا رکھے (۱)

اور یہ دعا پڑھے:

رب اغفر لی ، اللهم اغفر لی (۲)

واحمنی وجبرنی واهدنی

وارزقنی - (۳)

نمازی اپنے بائیں ہاتھ کو پھیلائے یا اس کے ذریعے سے اپنے بائیں گھٹنے کو پکڑے اور اپنے دائیں ہاتھ کی چپار انگلیوں کو سمیٹے رہے اور شہادت کی انگلی سے اشارہ کریں یا دونوں چھوٹی انگلیوں کو سمیٹے رہے اور درمیانی انگلی اور انگوٹھے سے دائرہ بنا لے اور شہادت کی انگلی سے اشارہ کرے (۴)



۱- مسلم۔  
۲- نسائی اور اسے امام السبائی نے صحیح مستدرار دیا ہے۔  
۳- ترمذی اور اسے امام السبائی نے صحیح مستدرار دیا ہے۔  
۴- ابوداؤد اور اسے امام السبائی نے صحیح مستدرار دیا ہے۔



دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھتے وقت کی غلطیاں



- پشت کو دونوں پیروں کے درمیان رکھنا۔
- دونوں پیروں کو بچھا کر رکھنا۔
- دونوں پیروں کو کھڑا کر کے ایڑیوں پر بیٹھنا۔



## دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہونا



پھر نمازی اگر ممکن ہو  
تو اپنے گھٹنوں پر ٹیک لگائے  
ہوئے دوسری رکعت  
کے لیے کھڑا ہو۔

نمازی دوسری رکعت میں بھی اسی طرح سے  
فتراءت رکوع اور سجدے وغیرہ کرے گا، جیسے  
اس نے پہلے رکعت میں کیا ہے۔



## پہلا تشہد



نمازی پہلی تشہد کے لیے  
اسی طرح بیٹھے گا جس  
طرح سے وہ دونوں سجدوں  
کے درمیان بیٹھا تھا اور  
یہ دعا پڑھے گا:

التحيات لله، والصلوات والطيبات، السلام عليك أيها  
النبي، ورحمة الله وبركاته، السلام علينا، وعلى عباد  
الله الصالحين، أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك  
له، وأشهد أن محمدًا عبده ورسوله<sup>(۱)</sup>

اور وہ تشہد اور دعا کے وقت اپنی شہادت کی انگلی سے اشارہ کرے گا۔<sup>(۲)</sup>



۱- متفق علیہ  
۲- سنائی اور اسے امام البانی نے صحیح قرار دیا ہے۔

تَشہد کے لیے بیٹھتے وقت کی غلطیاں ❌

- اپنے داہنے ہاتھ کی انگلیوں کا پھیلانا اور شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنا۔  
- دونوں ہتھیلیوں کارانوں کے درمیان رکھنا۔



# تیسری رکعت

رفع یدین کا چوہتا  
مقام



نمازی تیسری رکعت کے لیے اٹھے  
گا اور وہ اللہ اکبر کہتے ہوئے اپنے دونوں  
ہاتھ کو اٹھائے گا۔<sup>(۱)</sup>

تیسری رکعت میں اسی طرح سے کرے گا جس طرح  
سے اس نے پہلی اور دوسری رکعت میں فتراءت،  
رکوع اور سجدے کیے تھے سوائے اس کے کہ وہ تین رکعت والی  
نماز کی تیسری اور چار رکعت والی نماز کی تیسری اور چوتھی  
رکعت ہو، ان میں صرف سورہ فاتحہ پڑھنے پر اکتفا کرے گا۔

۱- ابوداؤد، ترمذی اور اسے امام السبانی نے صحیح مستدرار دیا ہے۔

## آحنری تشهد کے لیے بیٹھنا

نمازی آحنری تشهد میں تین میں سے کسی ایک کیفیت کے ساتھ  
تورک کرے:

- (۱) - دائیں پیر کو کھڑا کرے اور بائیں پیر کو اس کے نیچے سے نکالے۔
- (۲) - دائیں پیر کو بچھائے اور بائیں پیر کو اس کے نیچے سے نکالے۔
- دائیں پیر کو بچھائے اور بائیں پیر کو دائیں پیر کی پنڈلی اور ران کے  
(۳) - درمیان سے نکالے۔



۱- بحاری۔  
۲- ابوداؤد اور اسے امام البانی نے صحیح مترا دیا ہے۔  
۳- مسلم۔



تورک کی صورت میں بیٹھنے کے دوران کی غلطیاں



- داہنے پیر کا کھڑا رکھنا اور بائیں پیر کا دائیں  
پیر کی پنڈلی اور ران کے درمیان سے  
نکالنا۔  
- پشت کا دونوں پیروں کے درمیان رکھنا۔



## آخری تشہد

آخری تشہد میں نمازی تورک کی حالت  
میں بیٹھے اور یہ دعائیں پڑھے:

التحيات لله، والصلوات والطيبات، السلام عليك أيها  
النبي، ورحمة الله وبركاته، السلام علينا، وعلى عباد  
الله الصالحين، أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك  
له، وأشهد أن محمدًا عبده ورسوله. (۱)

اللهم صل على محمد وعلى آل محمد، كما صليت على  
إبراهيم، وعلى آل إبراهيم، إنك حميد مجيد، اللهم  
بارك على محمد، وعلى آل محمد كما باركت على  
إبراهيم، وعلى آل إبراهيم إنك حميد مجيد. (۲)

أعوذ بالله من عذاب جهنم ومن عذاب القبر ومن فتنة  
المحيا والممات ومن فتنة المسيح الدجال. (۳)  
پھر دنیا اور آخرت کے بھلائی سے متعلق جو بھی  
دعا چاہے کرے۔

۱- بخاری۔  
۲- تہذیب علیہ۔  
۳- مسلم۔

## نماز سے سلام پھیرنا

پھر نمازی دائیں جانب <sup>(۱)</sup> متوجہ ہو کر **السلام علیکم ورحمة اللہ** کہتے ہوئے سلام پھیرے، اسی طرح بائیں جانب <sup>(۲)</sup> بھی **السلام علیکم ورحمة اللہ** کہتے ہوئے سلام پھیرے۔



۱- سلام  
۲- سلام

## کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھنا

اگر مسلمان کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھنے کی ضرورت محسوس کرے تو اس کی کئی حالتیں ہو سکتی ہیں۔

یہ کہ وہ نہ کھڑا ہونے کی استطاعت رکھے، نہ ہی رکوع اور زمین پر سجدہ کرنے کی؛ تو ایسا شخص پوری نماز کرسی پر بیٹھ کر ادا کرے گا اور وہ رکوع اور سجدے کے وقت اپنے سر کو جھکائے گا۔

بیٹھنا



دونوں سجدوں کے  
درمیان  
اور تشهد کے وقت



رکوع اور سجدے  
کے دوران



رکوع سے پہلے مترات  
کے وقت اور رکوع سے اٹھنے  
کے بعد



# کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھنا



یہ خیال رکھا جائے گا کہ ایسا شخص اپنی کرسی نمازیوں کے برابر میں رکھے۔

نمازی کھڑا ہونے کی طاقت نہ رکھتا ہو لیکن زمین پر سجدہ کر سکتا ہو۔

تو وہ کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھے گا اور جب سجدہ کرنا ہوگا تو زمین پر سجدہ کرے گا۔

نماز



اس بات کا خیال رکھا جائے گا کہ ایسا شخص کرسی کو پیچھے رکھے گا تاکہ نمازی قیام کے دوران دیگر نمازیوں کے برابر میں کھڑا ہو سکے۔

نمازی کھڑے ہونے کی طاقت رکھتا ہو لیکن وہ زمین پر سجدہ نہ کر سکے۔

تو وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے گا اور سجدے کے وقت کرسی پر بیٹھ جائے گا اور سر کو جھکا کر کے سجدہ کرے گا۔

نماز



ایسی کرسی پر نماز پڑھنا مشروع نہیں ہے جس میں سجدے کے لیے خاص سختی رکھی گئی ہو، نمازی کے لیے صرف یہی کافی ہے کہ وہ اپنے سر کو کسی چیز پر رکھے بغیر ذرا نیچے کرے۔



اور نمازی کے لیے مشروع نہیں ہے کہ وہ سجدے کی حالت میں اپنے دونوں ہاتھوں کو ہوا میں پھیلائے، بلکہ دونوں ہاتھ اس کے رانوں پر ہی ہوں گے۔

## نماز کی حالت میں منع کئے گئے کام



۱- سر کے پیچھے یا اس کے اوپر بالوں کا باندھنا۔ (۱)



۲- سجدے کے لیے نیچے جاتے ہوئے کپڑوں کا اکٹھا کرنا۔ (۲)



۳- کپڑے کی آستینوں کو موڑ کر اوپر کرنا۔ (۳)

- ۱- متفق علیہ۔
- ۲- متفق علیہ۔
- ۳- متفق علیہ۔

## نماز کی حالت میں منع کئے گئے کام

- ۴- سدل کرنا اور اس کے دو معنی ہیں:
- آ- دونوں ہاتھوں کا چھوڑ دینا اور ان کا پھیلائے رکھنا اور انہیں سینے پر نہ رکھنا۔
- ب- کپڑے کا چھوڑ دینا اور ان کو کھلا رکھنا۔



۵- سجدے کی حالت میں زمین پر اپنے دونوں بازوؤں کو پھیلانا۔<sup>(۲)</sup>

۱- ابو داؤد اور اسے امام البانی نے حسن مستدرار دیا ہے۔  
۲- متفق علیہ۔

## نماز کی حالت میں منع کئے گئے کام



۶- خود کو کسی ایسے کپڑے سے ڈھانپنا جس میں استین نہ ہو اور اس سے نمازی اپنے دونوں ہاتھوں کو حاجت کے وقت نکالنے کی طاقت نہ رکھتا ہو۔ (۱)



۷- دونوں کندھوں میں سے کسی ایک کا ظاہر ہونا۔ (۲)

۸- آسمان کی جانب نگاہ اٹھانا۔ (۳)

۹- کنکریاں چھونا۔ (۴)

۱۰- انگلیوں کا ایک دوسرے میں ملانا۔ (۵)

۱۱- جمائی کے وقت منہ کھولنا اور

آواز بلند کرنا۔ (۶)

۱۲- منہ اور ناک بند کرنا۔ (۷)

۱۳- قضائے حاجت کی ضرورت

محسوس ہونے کے وقت نماز ادا کرنا۔ (۸)

۱- متفق علیہ۔

۲- بحساری۔

۳- متفق علیہ۔

۴- الوداود اور اسے امام البانی نے صحیح و مسترر دیا ہے

۵- متفق علیہ۔

۶- الوداود اور اسے امام البانی نے حسن و مسترر دیا ہے

۸- مسلم

## غلطیاں ❌ ❌

### اتامت کے وقت

- بعض لوگوں کا کہنا کہ: اللهم أحسن وقوفنا بين يديك، ترجمہ: اے اللہ تو اپنے سامنے ہمارے کھڑے ہونے کو اچھا کر دے۔
- اقامہا اللہ ادامہا کہنا۔
- رب اجعلنی مقیم الصلاة ومن ذریتی ربنا وتقبل دعاء کہنا۔
- اتامت کے ختم ہونے کے بعد حقا لا الہ الا اللہ کہنا۔
- سمعنا و اطعنا کہنا۔

### نماز کے دوران

- امام کے اللہ اکبر کہنے کے بعد عزوجل کہنا۔
- بعض نمازیوں کا دعائے استفتاح میں ولا معبود سواک کہنا۔
- نماز کے استفتاح کی دعاؤں میں سے ایک سے زائد دعا کا پڑھنا۔
- تکبیرات یا فترات کے وقت آواز بلند کرنا اور نمازیوں کو تشویش میں مبتلا کرنا۔
- بعض نمازیوں کا امام کے ولا الضالین کہنے کے بعد آمین ولو الدی وللمسلمین کہنا۔
- نماز کی حالت میں موبائل کا واٹس ایپ یا دیگر میسجز کے استقبال کے لیے کھلا ہوا چھوڑ دینا جس سے کہ نمازیوں کو تشویش لاحق ہوتی ہے۔

- کثرت کے ساتھ انگلیاں پھوڑنا۔
- سجدوں کے درمیان دعا کرتے ہوئے آواز بلند کرنا۔
- سجدہ کرنے اور مسلسل سجدہ کرتے رہنا اور سجدے سے اٹھنے میں امام کے متابعت سے پیچھے رہنا۔
- شماغ داڑھی موبائل وغیرہ کے ساتھ زیادہ حرکت۔
- ننگا ہوں کاسات توجہ اور سجدے کی جگہ پر نہ دیکھنا۔
- نماز اور مسجد کے لائق لباس کا نہ پہننا۔
- اللہ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہونے کے کاشعور نہ رکھنا خشوع اور نہ اختیار کرنا۔

## نماز کو باطل کر دینے والی غلطیاں

- نمازی تکبیر تحریمہ امام کے ساتھ رکوع کو پانے کے لیے جھکتے ہوئے کہے۔
- فترات کے وقت زبان کو حرکت نہ دینا یہ کہتے ہوئے کہ دل کے ذریعے سے پڑھنا ہی کافی ہے۔
- چھوٹے ازار کے ساتھ نماز پڑھنا جس سے ران اور گھٹنا ظاہر ہوتا ہو۔
- ارکان کے درمیان انتقال کی صورت میں امام سے آگے بڑھنا خاص طور سے جب امام مائتک کے ہوسانے تکبیر کہتا ہو قبل اس کے کہ وہ دوسرے رکن کی جانب حرکت شروع کرے۔
- جب نماز پڑھنے والا کھڑے ہو کر نماز ادا کرے اس دوران زمین سے کوئی چیز جیسے چابی ٹشو یا موبائل لینے کے لیے جھکنا۔
- کھڑے ہونے کی استطاعت کے باوجود کرسی پر نماز پڑھنا۔

## پیچھے رہ جانے والا شخص

- بعض لوگوں کا امام کے رکوع کے وقت مسجد میں داخل ہوتے ہوئے ان الله مع صابرين یا لا اله الا الله وغیرہ کہنا۔
- پیچھے رہ جانے والے شخص کا امام کے رکوع کے وقت دعائے افتتاح پڑھنا جس کی وجہ سے ہو سکتا ہے کہ وہ رکوع پانے سے رہ جائے۔
- پیچھے رہ جانے والے شخص کا امام کہ دونوں سلام پھیرنے سے پہلے کھڑا ہونا۔

## برائے خواتین

- عورت پر اذان اور اتمامت نہیں ہے۔
- نماز کی حالت میں خاتون پوری کی پوری پردہ ہے سوائے اس کے چہرے کے۔
- نماز کے ارکان واجبات اور اس کی سنتوں کے سلسلے میں عورت بھی مرد ہی کی طرح ہے۔
- جب خاتون مرد کے ساتھ نماز پڑھے تو وہ اس کے پیچھے کھڑی ہوگی۔
- جب خاتون خواتین مردوں کے ساتھ صف کی صورت میں نماز پڑھیں تو ان کے لیے آخری صفیں پہلے صفوں سے افضل ہوں گی۔
- جب صرف خواتین ہی جماعت کے ساتھ نماز پڑھیں تو ان پر اذان اور اتمامت نہیں ہے اور ان کی امامت کرنے والی خاتون ان کے درمیان میں کھڑی ہوگی۔

## اقتراحات

- اس مادے کا گھر میں اہل خانہ کے لیے پڑھنا  
عملی تطبیق کے ساتھ۔

- اسے مسجد کی جماعت پر یومیہ دروس کی صورت  
میں پڑھنا۔

- ہر دن ایک رکن تطبیق عملی کے ساتھ اس کتاب کہ  
ہر صفحہ کو مسجد کی اسکرینوں میں اگر موجود ہوں  
سلائیڈ کی صورت میں رکھنا۔

- اس کتاب کے صفحات کی کاپی کر کے انہیں مسجد یا  
مدرسہ کے اعلان بورڈ پر رکھنا۔

- تربیت اسلامیہ کے  
مہین اور معلمات کی  
طرف سے مدارس میں عملی مشق کرانا اور صحیح  
مشق کے سلسلے میں سابقہ رکھنا بھی ممکن ہے۔

- فیملی اور دوستوں کے گروپ میں موبائل کے ذریعے  
اس مادے کو پڑھنے کے لیے وقت خاص کرنا۔



# حائتمہ

اے محترم وتاری نماز میں واقع ہونے والی قولی اور فعلی غلطیاں بہت زیادہ ہیں، میں نے ان میں سے سب سے زیادہ واقع ہونے والے اور واضح غلطیوں کو ذکر کیا ہے اور یہاں پہ فتاعدہ یہ ہے کہ نماز ایک عبادت ہے اللہ رب العالمین نے ہمیں اسی طرح سے اس کو پڑھنے کا حکم دیا ہے جیسا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے تھے، چنانچہ اس کے اندر کسی قول یا عمل میں جس کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ وارد نہیں اجتہاد کی کوئی گنجائش نہیں ہے، چنانچہ آپ اس کے سلسلے میں نئی چیز باتیں ایجاد کرنے سے بچیں اور مسلمان کو چاہیے کہ وہ نماز کو اسی طرح صحیح طور سے ادا کرے جیسا کہ صحیح سنتوں میں وارد ہے جو کہ نماز کی صفت کے شرح سے متعلق صحیح کتابوں کو پڑھ کر ممکن ہے میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ہماری کوششوں میں برکت دے اور ہم سب سے نیک اعمال کو قبول فرمائے درود و سلام ہوں ہم سب کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

## فہرست

|          |  |
|----------|--|
| ۳        | مقدمہ  |
| ۴        | منہج   |
| ۵        | کھڑے ہوتے ہوئے دونوں پیرو کے رکھنے کی کیفیت      |
| ۶        | تکبیر تحریمہ                                     |
| ۷        | رفع یدین کے سلسلے میں غلطیاں                     |
| ۸        | تکبیر تحریمہ کے بعد دونوں ہاتھوں کے رکھنے کی جگہ |
| ۹        | دونوں ہاتھوں کے رکھنے کی جگہ سے متعلق غلطیاں     |
| ۱۰       | دعائے شفاء                                       |
| ۱۱       | سورہ فاتحہ کی متراءت                             |
| ۱۲       | رکوع   |
| ۱۳       | رکوع میں پائی جانے والی غلطیاں                   |
| ۱۴       | رکوع سے اٹھنا                                    |
| ۱۵       | رکوع سے اٹھتے وقت کی غلطیاں                      |
| ۱۷-۱۶    | سجدے   |
| ۱۸-۱۹    | سجدوں کے دوران کی غلطیاں                         |
| ۲۰       | دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا                     |
| ۲۱       | دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھتے وقت کی غلطیاں       |
| ۲۲       | دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہونا                      |
| ۲۳       | پہلا تشہد  |
| ۲۴       | تشہد کے لیے بیٹھتے وقت کی غلطیاں                 |
| ۲۵       | تیسری رکعت                                       |
| ۲۶       | آخری تشہد کے لیے بیٹھنا                          |
| ۲۷       | تورک کی صورت میں بیٹھنے کے دوران کی غلطیاں       |
| ۲۸       | آخری تشہد  |
| ۲۹       | نماز سے سلام پھیرنا                              |
| ۳۰-۳۱    | کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھنا                       |
| ۳۲-۳۳-۳۴ | نماز کی حالت میں منع کئے گئے کام                 |
| ۳۵-۳۶-۳۷ | مختلف غلطیاں                                     |
| ۳۷       | اقتراحات اور حنا تم                              |
| ۳۸-۳۹    |  |



## حدیث شریف

آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ: ((بے شک ایک انسان نماز سے سلام پھیرتا ہے اور اس کے لیے نماز کا دسواں حصہ ہی لکھا جاتا ہے یا اس کا نواں حصہ یا اس کا آٹھواں حصہ یا اس کا ساتواں حصہ یا چھٹا حصہ یا پانچواں حصہ یا چوتھا حصہ یا تیسرا حصہ یا ادھما حصہ ہی لکھا جاتا ہے))۔

ابو داؤد اور اسے امام البانی نے حسن مترادیا ہے